

فتاویٰ رضویہ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ

۲۹

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ لاہور

پاکستان (۵۴۰۰۰)

لہذا امام تصدقاً چاہیے اگرچہ کلمہ کہنے سے بھی زبان کو روکے^۱۔

حالانکہ انگلی صاحب کا یہ قول خود ہی صریح کفر ہے بلاشبہ جو غیر خدا کو بے عطائے الہی خود بخود علم ماننے کا کفر ہے اور جو اس کے کفر میں تردد کرے وہ بھی کافر۔ اسمعیل دہلوی صاحب نے دوسری شق کی تھی کہ اللہ عزوجل کے علم غیب کو حادث و اختیاری مانا۔

تقویت الایمان میں ہے: غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہو کہ جب چاہے کر لیجئے یہ اللہ صاحب کی ہی شان ہے^۲۔ یہ بھی صریح کلمہ کفر ہے مگر دونوں شقیں جمع کرنا کہ اللہ تعالیٰ کا علم حقائق اور دوسرے کا ذاتی یہ ای نتیجہ قول زید کا نام ہے۔ دو واقعے کہ زید نے پیش کیے اگرچہ ان پر اسحاث اور بھی ہیں مگر کیا انباء المصطفیٰ میں صاف نہ کہہ دیا گیا تھا کہ کچھ اللہ تعالیٰ نص قضی سے روٹیں ہوا کہ ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ عزوجل نے تمام موجودات جملہ ممالک و مملکتوں (جو ہو چکا اور جو ہو گشت) کا علم دیا اور جب یہ علم قرآن عظیم کے تبییناً الکل شہیدی ہوتے تے دیا اور یہ ظاہر کہ یہ وصف تمام کلام مجید کا ہے نہ ہر آیت یا سورت کا تو نزول صحیح قرآن عظیم سے پہلے اگر بعض کی نسبت ارشاد ہوا کہ نقص علیک (ہم نے آپ پر بیان نہیں کیا۔ است) اور مزامحہ علم مصطفوی کا کافی نہیں۔ مخالفین جو کچھ پیش کرتے ہیں سب انہیں اقسام کے ہیں۔ ہاں ہاں تمام نجد یہ دہلوی تنگنوی جنگلی کو ہی سب کو دعوت عام ہے سب اکٹھے ہو کر ایک آیت یا ایک حدیث متواتر یقینی الاقوال لائیں جس سے صریح ثابت ہو کہ تمام نزول قرآن کے بعد بھی ماکان و ممالکوں سے قائل امر حضور پر مخفی رہا اگر ایسا نہ ہو تو اس کو اور ہم کہتے دیتے ہیں کہ ہرگز نہ لاسکے تو جان لو کہ اللہ راہ نہیں دیتا و غایا زوں کے مگر خواہ فیض^۳۔

اس کے بعد بھی ایسے واقع پیش کرنا کسی شدید بے حیائی ہے بلاشبہ عمرو کا قول صحیح ہے حج ماکان و ممالک جملہ مستدرجات لوح محفوظ کا علم محیط حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کریم کے مستدرجوں سے ایک امر ہے جیسا کہ علامہ قاری کی زبیرہ شریعہ مدع میں صریح ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

^۱ فتاویٰ شہید

^۲ تقویت الایمان الفصل الثانی مطبع علی انوار الہامی در و قزوین نور ۱۳

^۳ انباء المصطفیٰ رضا انجری بی بی ص ۷۴